# اگر طلاق روکنی ہے تو مفتی زاہد سرسید کا طریقہ قبول کرلیں

## سرسید لڑکیوں کو جدید تعلیم دینے کے سخت خلاف تھے

## جدید تعلیم کی کتابیں نامبارک نامفید ہیں لڑکیاں قدیم کتابیں پڑھیں ان میں دین و دنیا کا پھل ہے: سرسید احمد خان

## سرسید کے مرید مفتی زاہد سرسید کا یہ فتویٰ نہیں مانتے

## لڑکیوں کے لیے پرانا طریقہ تعلیم بہتر ہے اسی میں دین و دنیا کی بھلائی ہے: سرسید

## متجددین کا مسئلہ یہی ہے کہ ہر متجدد دوسرے سے بالکل مختلف ہوتا ہے

## خاندان صرف ہدایت یافتہ عورت چلا سکتی ہے ترقی یافتہ نہیں

سید خالد جامعی

جامعہ امدادیہ ــــ فیصل آباد کے حضرت مفتی زاہد صاحب ــــ جو ان دنوں علماء کرام کو سرسید زدہ یعنی تعلیم یافتہ اور ترقی یافتہ بنانے میں مصروف ہیں سرسید کے بہت بڑے مقلد ہیں مگر لڑکیوں کی تعلیم کے مسئلے میں سرسید کے شدید مخالف ــــ وہ سرسید کا یہ فتویٰ نہیں مانتے باقی تمام فتوے من وعن مانتے ہیں۔

سرسید لڑکیوں کو جدید تعلیم دینے کے دشمن تھے عورتوں سے ایک خطاب میں کہتے ہیں

اے میری بہنو! میں اپنی قوم کی خاتونوں کی تعلیم سے بے پرواہ نہیں ہوں میں دل سے ان کی ترقی تعلیم کا خواہاں ہوں مجھ کو جہاں تک مخالفت ہے اس طریقۂ تعلیم سے ہے جس کے اختیار کرنے پر اس زمانہ کے کوتاہ اندیش مائل ہیں۔ میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ تم اپنا پرانا طریقۂ تعلیم اختیار کرنے پر کوشش کرو۔ وہی طریقہ تمہارے لیے دین و دنیا میں بھلائی کا پھل دے گا اور کانٹوں میں پڑنے سے محفوظ رکھے گا۔

میری یہ خواہش نہیں ہے کہ تم ان مقدس کتابوں کے بدلے جو تمہاری دادیاں نانیاں پڑھتی آئی ہیں اس زمانہ کی مروجہ نامبارک کتابوں کا پڑھنا اختیار کرو جو اس زمانہ میں پھیلتی جاتی ہیں مردوں کو جو تمہارے لیے روٹی کما کر لانے والے ہیں زمانہ کی ضرورت کے مناسب کچھ ہی علم یا کوئی سی زبان سیکھنے اور کیسی ہی نئی چال چلنے کی ضرورت پیش آتی ہو مگر ان تبدیلیوں سے جو ضرورت تعلیم کے متعلق تم کو پہلے تھی اس میں کچھ تبدیلی نہیں ہوئی۔

تمہارا فرض تھا کہ تم اپنے ایمان اور اسلام سے واقف ہو اس کی نیکی اور خدا کی عبادت کی خوبی کو تم جانو۔ اخلاق میں نیکی اور نیک دلی رحم و محبت کی قدر سمجھو اور ان سب باتوں کو برتاؤ میں لاؤ گھر کا انتظام اپنے ہاتھوں میں رکھو اپنے گھر کی مالک رہو، اس پر مثل شہزادی کے

حکومت کرواور مثل ایک لائق وزیرزادی کے منتظم رہو۔اپنی اولاد کی پرورش کرواپنی لڑکیوں کو تعلیم دے کر اپنا سا بناؤ خدا پرستی خدا ترسی ہمسایوں کے ساتھ ہمدردی اپنا طریقہ رکھو۔ یہ تمام سچی تعلیم نہایت عمدگی سے ان کتابوں سے حاصل ہوتی ہے جو تمہاری دادیاں نانیاں پڑھتی تھیں جیسی وہ اس زمانہ میں مفید تھیں ویسی ہی اس زمانہ میں مفید ہیں ۔پس اس زمانہ کی نامفید اور نامبارک کتابوں کی تم کو کیا ضرورت ہے؟[حالی حیات جاوید، لاہور۱۹۸۵ءالبحر ہ انٹرنیشنل حصہ دوم،ص۳۵۴،۳۵۵] سرسید کو معلوم تھا کہ اگر لڑکیوں کو جدید تعلیم دے کر ان کا ذہن بدل دیا گیا تو وہ خاندان چلانے کے قابل نہیں رہے گی MBA کرنے والی لڑکی کارپوریٹ کلچر میں پلنے کے بعد فیملی کلچر میں کیسے رہ سکے گی۔ایک بچی مارکیٹ فریڈم اور کیپٹل کے ڈسپلن میں تربیت پا کر جوان ہوئی ہے اب آپ شادی کے ذریعے اسے فیملی ڈسپلن کے تابع کرنا چاہتے ہیں یہ کیسے ممکن ہے؟ دو تصورات خیر ایک ساتھ کیسے چل سکتے ہیں اس وقت کراچی میں طلاق نہیں خلع ہو رہی ہے پڑھی لکھی نوکری پیشہ لڑکیاں یہ کام کر رہی ہیں چین امریکہ یورپ میں طلاق عام ہے اور کثرت سے ہے۔

مفتی زاہد اگر طلاق میں کمی چاہتے ہیں تو سرسید کے فتوے کو مان لیں____ سرسید نے بالکل درست کہا ہے کہ عورت کی قدیم تعلیم ہی اس کا گھر آباد کر سکتی ہے جدید تعلیم آتے ہی عورت کا گھر برباد ہو گیا ہے جدید انسان ترقی یافتہ تو ہے مگر تعلیم یافتہ ہدایت یافتہ نہیں____ لہٰذا طلاق خلع عام ہے خاندان کو ہدایت یافتہ عورت کی ضرورت ہے ترقی یافتہ کی نہیں۔ ہدایت یافتہ عورت خاندان بچاتی ہے تعلیم یافتہ نہیں ہدایت خود تعلیم ہے ہم اسے علم نہیں مانتے۔